بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلسلہ ۱۱۲۰

زندگی کے کرشمے

حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی صاحب

۲۵ جنوری ۱۹۷۰ء کو مولانا علی میاں ندوی نے "ریحان منزل" بھوپال میں خواتین کے ایک جلسہ میں یہ آئینہ حقیقت نما تقریر فرمائی تھی۔

حیات طیبہ کیا ہے؟

حمد و ثناء کے بعد مولانا نے قرآن پاک کی یہ آیت تلاوت فرمائی
من عمل صالحا من ذکر او انثی الآیۃ جو کوئی نیک عمل کرے گا مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو ہم اس کو اچھی زندگی گذروائیں گے،

www.abulhasanalinadwi.org

ہم اس کو حیات طیبہ عطا کریں گے اور بہترین اجر آخرت میں دیں گے ،
یہ خدا کا ایک بڑا اعلان ہے۔ بہت بڑا چونکا دینے والا وعدہ ہے ،
بڑی ضمانت ہے ، مرد اور عورت کی تخصیص نہیں۔ یہ اس لئے کہ ہر مرد کو
اچھی زندگی کی خواہش ہے ، زندگی سب سے زیادہ محبوب چیز ہے ، زندگی
کی ہر چیز میں مزہ ہے کھانے میں مزہ ہے تو زندگی کی بدولت صحت
کا مزہ ہے تو زندگی کی بدولت ، اولاد کا مزہ ہے تو زندگی کی بدولت ،
یہ سب زندگی کے کرشمے ، زندگی کے کھیل ہیں ، اگر ہم نہیں ہیں تو ہماری
بلا سے ہمیں ان کا کیا فائدہ ۔

زندگی کی بے ثباتی !

اگر دنیا میں نعمتیں لٹ رہی ہیں ، لذتیں برس رہی ہیں ، آسمان
سے برکتیں اتر رہی ہیں۔ زمین سونا اگل رہی ہے ، اولاد سے گھر بھرا
ہوا ہے ، ہر وقت گھر میں محلہ میں شہر میں جشن ہو اور ہماری آنکھ بند
ہو گئی تو عید ہو یا بارات ، رنج ہو یا خوشی ، ہمارے گھروں میں محلہ میں
دسترخوان بچھے ہوں تو ہمیں کیا حاصل ، تمام خوشیاں و مسرتیں تو زندگی کے
دم سے ہیں۔ جہاں آنکھ بند ہوئی تمام چیزیں بے کار و بے معنی ہیں زندگی
تمام دلچسپیوں کا مرکز ہے۔ ہر چیز میں شیرینی زندگی کی بدولت ہے ، لیکن
ہم ناقص العقل ، کم فہم ، کم علم بے تجربہ نہیں ، جانتے کہ اچھی زندگی کیا
ہے ؟ ہماری مثال تو بچہ کی سی ہے ، کہ مٹھائی کھانے کو ملے اور من مانی
کرنے کی اجازت دی جائے ، پڑھنے نہ دیا جائے ، اگر وہ گھر کی چھت

www.abulhasanalinadwi.org

سے گرنے کو کہے تو کوئی نہ روکے، کوئی نازبردار باپ ایسا نہ ہوگا کہ وہ ایسا کرنے دے، ہمارے نقشہ پر تو زندگی ایسی ہے کہ بچے سے جوان ہوئے تو بڑھاپا کپڑے ملیں، کھیلنے کو ملے امیر گھرانوں میں گڈے کی شادیاں بڑے دھوم دھام سے ہوتی ہیں تمام محلہ والوں کو دعوت دی جاتی ہے

عمر اور عقل کا فرق

یہ تو بچوں کا کھیل ہے، خرافات ہے۔ بچوں کو آپ سمجھائیں لیکن ان کی سمجھ میں نہیں آئے گا جس طرح عمر کا فرق ہوتا ہے۔ اسی طرح عقل کا فرق ہوتا ہے۔ ایمانی عقل دوسری ہی چیز ہے، ایک زندگی دوسرے کو حماقت معلوم ہوتی ہے۔ ایک کا بگڑانا دوسرے کو سنورنا معلوم ہوتا ہے۔ یہ تجربہ کار سے پوچھیے یہ ان کے نزدیک خواب وخیال ہے بچوں کا کھیل ہے، جن کو اللہ چشم بصیرت عطا فرما دیتا ہے، اصل زندگی کی بہار جن کو نظر آجاتی ہے، ان کو یہ بچوں کا کھیل ہی نظر آتا ہے۔ حیاتِ طیبہ اگر کوئی کہے یہ آخرت کی زندگی سے متعلق ہے تو یہ کہیں گے کہ وہ تو ابدی زندگی ہے۔ مگر یہ بات کہاں ہے کہ دنیا میں ٹھوکریں کھلوائیں گے۔ میرے نزدیک مطلب یہ ہے کہ دنیا وآخرت کی زندگی سدھروادیں گے۔ آخرت میں تو بے شک ان کو آرام ملے گا۔ دنیا میں بھی اچھی زندگی اور آخرت میں بھی حیاتِ طیبہ عطا فرمائیں گے۔ ارشادِ ربانی ہے۔ جن لوگوں نے معصیت کی ان کو اس کا مزہ یہیں چکھادیں گے۔

www.abulhasanalinadwi.org

دل کو ہلا دینے والا اعلان

دوسری جگہ ارشاد ہے

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ

جن لوگوں نے اللہ کو بھلا دیا، آخرت کو فراموش کر دیا، ان کے لئے یہ سخت ترین نوٹس ہے۔ سخت ترین اعلان ہے بدن کے رونگٹے اس اعلان سے کھڑے ہو جانا چاہئیں۔ خدا فرماتا ہے کہ اسی دنیا کی زندگی میں ہم ان کو مزہ چکھا دیں گے۔ ہم ان کو پیس پیس کر مار دیں گے، ایسے کوڑے ماریں گے کہ تمام نشہ اُتر جائے گا۔ اسی اولاد سے جو بڑی ارمانوں سے ملی، خونِ جگر پلا پلا کر، لختِ جگر کھلا کھلا کر پالا گیا۔ جس اولاد کے لئے ناکردنی کی، خدا کو بھلا دیا تو یہ اولاد تمہارے گلے کا طوق بن جائے گی۔

ماں کیا ہے اور کیا ہو گئی

عورتوں کو بچے پالنے میں جن مصائب سے گزرنا پڑتا ہے۔ اس کا تھوڑا حصہ اگر کوئی برداشت کرے تو اس کی ولایت کی قسم کھاتا ہوں۔ بچہ کی بیماری میں جو ماں کے دل پر گزرتی ہے، مائیں روتی ہیں۔ بلکتی ہیں، تڑپتی ہیں، اس کو عورتوں سے زیادہ کون جانتا ہے۔ یہ لاڈوں سے پالی ہوئی اولاد جب بڑی ہوئی تو ماں باپ نے اچھا انتخاب کیا، شادی کی، مال و زر خرچ کیا، نذرانے پیش کئے، اس کے بعد لڑکے کا دل ماں سے پھر گیا۔ بیوی کے تمام عزیزوں سے ملاقات اور تعلقات قائم لیکن وہی ماں جس نے اس کو بڑے نازوں سے پالا تھا، وہ ڈائن، قاتل، دشمن

www.abulhasanalinadwi.org

پھوہڑ ہو جاتی ہے۔ یہ ذلّت کتنی بڑی ہے کہ دل پر آرے چلتے ہیں اور یہ بیٹے چلاتے ہیں۔ شادی کے بعد معلوم ہوتا ہے رشک جنّت گھر جہنم کا نمونہ بن گیا۔

ماں اور بیوی کا فرق

بعض زن مریدی میں ایسے دیوانے ہوئے کہ بیوی کی خاطر شہر چھوڑ دیا، شہر ہی نہیں ہندوستان ہی چھوڑ دیا۔ یہ سب دنیا میں ہوتا ہے اور گھر گھر میں ہو رہا ہے اولاد اور دکھ، یہ ایسی بات ہوئی کہ ٹھنڈک میں گرمی، آگ میں پانی، پانی میں آگ، اندھیرے میں اُجالا، ماں بیٹے کو کیسے بھول سکتی ہے نہ تعلق رکھ سکتی ہے اور اگر وہ گھر میں داخل ہوا تو بحث و تکرار شروع ہو گئی۔ ماں کا کام ہے خاموش سنتی رہے، اپنی زبان میں قفل ڈالے۔ اس کو بولنے کا حق نہیں اور بیوی کو پیغمبر کی طرح بے قصور سمجھ لیا۔ اس کے متعلق کوئی سنی نہیں جا سکتی۔ یہ وہی اولاد ہے جس کی خاطر ماں اپنی رات آنکھوں میں کاٹ دیتی ہے۔ ذرا اس بچے کو تکلیف ہو جائے تو بے کل ہو جاتی ہے، کہاں کا آرام کہاں کا سکون سراپا اضطراب بن جاتی ہے۔ یہ ہوا اولاد سے سخت ترین عذاب۔

مال ایک عذاب

مال آیا تو قانون کی مصیبت آئی۔ طرح طرح کی مصیبتیں لاحق ہوئیں کچھ نہیں تو ۹۹ کے پھیر میں پڑ گئے۔ کوٹھی، موٹر کا روگ لگ گیا۔ میں تو کہتا ہوں کہ تپ و دق لگ گیا۔ اولاد و مال تو سکھ کے لئے ہیں نہ کہ دکھ

www.abulhasanalinadwi.org

کے لئے۔ مال میں کوئی کمی نہیں۔ لیکن بیماری لگ گئی۔ ڈاکٹروں کی فیس میں پیسے لگ رہے ہیں۔ آب و ہوا کی تبدیلی میں پیسے لگ رہے ہیں۔ یہ سزائیں کس نے تجویز کی تھیں کہ مال اِن چیزوں میں گھس رہا ہے اور مہلک بیماریاں لگ رہی ہیں۔ امیروں کی بیماریاں بھی امیر تر ہوتی ہیں۔ بیماریوں کی وجہ سے نہ دِن کو آرام نہ رات کو۔ حقیقی آرام اِن کو حاصل ہی نہیں ویسے مال بھی ہے اور بنگلے بھی۔ چوبیس گھنٹے جان ہتھیلی پہ رہتی ہے۔ نہ تعلیم سے کچھ ہوتا ہے نہ دولت سے سکھ کا تعلق کسی اور چیز سے ہے، حقیقی مسرّت کسی اور چیز میں ہے۔

فیشن ایبل بیوی

ہمارے دوستوں نے ہمیں بتایا کہ آج کل تعلیم یافتہ لڑکیوں میں شادی نہ کرنے کا رجحان عام ہو رہا ہے۔ شوہر دن بھر کا تھکا ہارا گھر آئے تو سیاست پر بحث شروع ہو گئی کہ آپ نے آج ٹائمز آف انڈیا میں فلاں خبر پڑھی ہو گی۔ سوشلزم سے میں اسی لئے گھبراتی ہوں۔ شوہر نے کوئی بات کہی تو بیوی نے کہا کہ آپ ٹھیک نہیں کہہ رہے ہیں۔ میں نے تو فلاں کتاب میں پڑھا تھا۔

www.abulhasanalinadwi.org

نمازِ جنازہ کا طریقہ

نمازِ جنازہ کے فرائض (۱) چار مرتبہ اللہ اکبر کہنا۔

(۲) قیام یعنی کھڑے ہو کر نمازِ جنازہ پڑھنا۔ (اس نماز میں رکوع و سجود نہیں ہیں)

نمازِ جنازہ کے سُنن (۱) اللہ تعالیٰ کی حمد

(۲) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود (۳) میت کے لیئے دُعا

نمازِ جنازہ کا طریقہ میت کو آگے رکھا جائے اور امام کو اس کے سینے کے مقابل کھڑا ہونا چاہیئے۔ اور سب لوگ اسطرح نیت کریں۔

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ صَلٰوۃَ الْجَنَازَۃِ	"میں نے یہ ارادہ کیا کہ نمازِ جنازہ پڑھوں
مَعَ اَرْبَعِ تَکْبِیْرَاتٍ لِلّٰہِ تَعَالٰی	مع چار تکبیروں کے جو خدا کی نماز ہے
وَدُعَاءٌ لِلْمَیِّتِ ـــــ	اور میت کیلئے دُعا ہے"

(یہ نیت اپنی زبان میں کرنا بھی صحیح ہے اور دل میں کر لینا بھی درست ہے)

اس نیت کے بعد دونوں ہاتھ مثل تکبیرِ تحریمہ کے کانوں تک اٹھا کر ایک مرتبہ اللہ اکبر کہکر دونوں ہاتھ مثل دیگر نمازوں کے باندھ لیئے جائیں پھر سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ آخر تک پڑھیں اور اس کے اخیر میں وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ پڑھیں۔ اسکے بعد پھر اللہ اکبر کہیں مگر ہاتھ نہ اٹھائیں۔ اس کے بعد درود شریف پڑھیں اور بہتر ہے کہ وہی درود شریف پڑھیں جو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔ پھر اللہ اکبر کہیں۔ اس مرتبہ بھی ہاتھ نہ اٹھائیں۔ اس تکبیر کے بعد میت کیلئے دُعا کریں۔ اگر بالغ ہو

www.abulhasanalinadwi.org

خواہ مرد ہو یا عورت تو یہ دعا پڑھیں :-

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ۔

اگر میت نابالغ لڑکا ہو تو یہ دعا پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ۔

اگر میت نابالغ لڑکی ہے تو بھی یہی دعا ہے۔ صرف فرق اتنا ہے کہ تینوں اجعلہ کی جگہ اجعلھا اور شافعا ومشفعا کی جگہ شافعۃ ومشفعۃ پڑھیں — جب یہ دعا پڑھ چکیں تو پھر ایک مرتبہ اللہ اکبر کہیں اور اس مرتبہ بھی ہاتھ نہ اٹھائیں۔ اور اس تکبیر کے بعد سلام پھیر دیں جس طرح نمازی سلام پھیرتے ہیں۔

اس نماز میں التحیات اور قرآن مجید کی قراءت نہیں۔

اگر کسی کو نماز جنازہ کی دعا یاد نہ ہو تو صرف اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ پڑھ لی جائے۔ اگر یہ بھی یاد نہ ہو تو صرف چار تکبیریں کافی ہیں۔

نماز جنازہ کے بعد وہیں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا بدعت ہے۔

صدیقی ٹرسٹ
صدیقی ہاؤس المنظر اپارٹمنٹس
۴۵۸ گارڈن ایسٹ نزد سبیلہ چوک کراچی ۷۴۸۰۰

القادر پرنٹنگ پریس فون : ۴۴۲۳۴۲۸

www.abulhasanalinadwi.org